

سوال

اگر کوئی شخص بلامشقت اور ہرسال حج کرنے کی رغبت رکھتے ہوئے ہرسال حج کرتا ہے تو کیا یہ بہتر اور اچھا ہے؟
یا ہر دو یا تین برس میں ایک حج کرنا اچھا اور بہتر قدم ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ہر مسلمان مکلف اور استطاعت رکھنے والے شخص پر پوری عمر میں صرف ایک بار فریضہ حج کی ادائیگی کرنا فرض کیا ہے، اور اس سے زیادہ جتنی بارہ بھی حج کیا جائے وہ نفلی حج ہے اور اللہ تعالیٰ کے قرب و رضامندی کا باعث ہے، اور نفلی حج میں تعداد کی تعیین میں کوئی نص وارد نہیں۔

بلکہ نفلی حج تو حج کرنے والے کی مالی حالت اور اس کی اپنی جسمانی صحت اور اس کے اردگرد فقراء مساکین اور عزیز واقارب کی حالت پر منحصر ہے، اور عمومی طور پر امت مسلمہ کی مصلحتوں اور ان کے مالی اور جانی تعاون کے مختلف حالات اور اس شخص کا حج میں جانے اور اس کے اپنے علاقہ میں ہی رہنے میں امت کی مصلحت اور نفع اور اس کی قدر و منزلت پر منحصر ہے۔

لہذا ہر ایک شخص کو اپنے حالات دیکھنے چاہیں کہ اس اور امت مسلمہ کے لیے کونسی چیز زیادہ نفع مند ہے، لہذا اسے اپنے علاوہ دوسروں کے نفع کو مقدم رکھنا چاہیے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے۔

اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء .